عہد صحابہ وتابعین اور عہد تبع تابعین سے لیکر مختلف زمانوں میں تفسیر کے مختلف مناہج اور ان کے ارتقاء کو ذکر کیا گیا ہے۔

(۳) باب سوم کی فصل اول میں ہندوستان میں تفسیر کا فن کب آیا؟ اور برصغیر میں تفسیر کی ابتداء وارتقاء اور مشہور مفسرین کے کارناموں کا ذکر ہے۔ اور اس کی فصل ثانی میں برصغیر کے مشہور ومعروف مفسرین کے تراجم و تفاسیر کا مختصر تعارف وجائزہ پیش کیا گیا ہے۔

(۴) باب چہارم میں برصغیر میں قرآن فہمی اور تفسیر کے میدان میں مختلف مکاتب فکر کی خدمات اور ان کے تفسیری افکار ونظریات کا ذکر ہے، اس باب کو پندرہ فصلوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جن کے عنوانات یہ ہیں :

☆ حضرت شاہ ولی اللہ مکتب فکر، ان کے مناہج وتفسیری افکار، اس مکتب فکر کے مشہور مفسرین ومترجمین کی تفسیری خدمات۔

☆ تفسیر کے میدان میں دیوبندی علماء کی خدمات، ان کا منہج، مشہور مفسرین ومترجمین اور ان کی تفسیری خصوصیات وامتیازات۔

☆ مولانا حسین علی مکتب فکر، ان کا منہج، اس مکتب فکر کے مشہور ومعروف مترجمین ومفسرین اور ان کی تفسیری خدمات۔

☆ مولانا عبیداللہ سندھی مکتب فکر، ان کا منہج تفسیر اور قرآنی فکر انقلاب۔

☆ مولانا ابوالکلام آزاد تفسیر اور فہم قرآن کے میدان میں ان کا منہج وتفردات۔

☆ مولانا عبدالحق حقانی، تفسیر اور فہم قرآن میں ان کا منہج، سرسید پر ان کی عالمانہ تنقید۔

☆ مولانا احمد رضا خان، مکتب فکر، تفسیر قرآن میں ان کا منہج، تفردات مشہور مفسرین ومترجمین۔

☆ مولانا حمیدالدین فراہی مکتب فکر، تفسیر میں ان کا طریقہ کار، اس مکتب فکر کی تفسیر میں امتیازات وتفردات۔

☆ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی مکتب فکر، فہم قرآن وتفسیر میں ان کی کاوش، تفسیری خصوصیات وتفردات۔

☆ مولانا وحیدالدین خان کے تفسیری تفردات۔

☆ برصغیر میں اہل حدیث مکتب فکر، تفسیری افکار، منہج، خدمات اور خصوصیات۔

☆ سرسید احمد خان کی قرآنی سوچ، بحیثیت مفسر ان کی کارکردگی، تفردات اور ان پر علماء کی تنقید۔

☆ غلام احمد پرویز مکتب فکر، تفسیر اور فہم قرآن میں ان کا منہج، ان کے تفسیری تفردات پر اہل حق کی تنقید۔

☆ غلام احمد قادیانی مکتب فکر، تفسیر قرآن میں اس مکتب فکر کے فکری تفردات۔

☆ مولوی محمد علی (لاہوری، مرزائی گروپ) تفسیر قرآن میں ان کا منہج، فکری تفردات۔

یہ کتاب ایک عمدہ کاوش ہے اور اپنے موضوع پر انتہائی مفید وسودمند، برصغیر پاک وہند میں پیدا ہونے والے مختلف تفسیری مناہج وافکار کے مطالعہ میں معاون ومددگار ثابت ہوگی۔ البتہ زبان کے حوالے سے کسی اردو داں سے نظر ثانی کرالینا بہتر ہے اور کمپوزنگ وتصحیح پر بھی مزید توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ہماری رائے میں اس کے حواشی و

تعلیقات کو بجائے باب کے آخر میں ذکر کرنے کے متعلقہ صفحہ میں ذکر کردیا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا اور قاری کیلئے استفادہ کرنے میں سہولت وآسانی پیدا کریگا، کتاب کی طباعت اچھی ہے، زمزم پبلیشرز کراچی نے شائع کی ہے۔

سیرت نمبر، ماہنامہ تعمیر افکار کراچی، مدیر: سید عزیز الرحمٰن، شمارہ ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاول ۱۴۲۸ھ/اپریل، مئی، جون ۲۰۰۷ء، **قیمت اشاعت خاص/** ۳۲۰ روپے۔

ماہنامہ تعمیر افکار کراچی اسلامی افکار ونظریات کا ترجمان ہے اور سلسلۂ نقشبندیہ کے معروف بزرگ حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ کے فرزند وجانشین جناب سید فضل الرحمٰن صاحب کی زیر سرپرستی شائع ہوتا ہے۔ ہمارے سامنے اس وقت اس کا سیرت نمبر ہے، جس میں سرور کونین کی سیرت وحیات طیبہ کے مختلف گوشوں پر ارباب علم کی طرف سے لکھے جانے والے مقالات ومضامین کو یکجا کیا گیا ہے، سیرت کے اس گلدستہ میں نئے اور طبع شدہ دونوں قسم کے مضامین شامل کیے گئے ہیں۔ طبع شدہ مضامین ومقالات مناسب ترمیمات اور ضروری تبدیلیوں کے بعد شامل کیے گئے ہیں، جن عنوانات کے تحت سیرت کے ان جواہر پاروں کو جمع کیا گیا ہے وہ یہ ہیں:

''فن سیرت، سیرت خیر البشر، بعد از خدا بزرگ توئی، رحمۃ للعالمین، مطالعۂ سیرت اور عصر حاضر، تحقیق وتنقید، ثنائے خواجہ''

آخر میں اشاریہ سیرت دیا گیا ہے جس میں ۲۰۰۰ء سے ۲۰۰۷ء تک کے عرصے میں پاکستان میں شائع ہونے والی جدید کتب سیرت کی فہرست، فہرست مقالات ومضامین برائے ایم، اے۔ ایم، فل۔ پی، ایچ، ڈی۔ اور شمارہ ایک تا سترہ ششماہی السیرہ العالمی کے مقالات کا مختلف انداز مین اشاریہ پیش کردیا گیا ہے، ثنائے خواجہ'' میں حضرت سید نفیس الحسینی شاہ صاحب رحمہ اللہ کی مشہور ومعروف نعت بھی شامل اشاعت ہے، عشق نبوی میں ڈوبے ہوئے دل فگار کی یہ صدا اردو ادب عالیہ اور نعت گوئی کا عمدہ نمونہ ہے۔ نعت کا آخری شعر کچھ یوں ہے:

اے سراپا نفیس ، انفس دو جہاں   سرورِ دلبراں ، دلبر عاشقاں
ڈھونڈتی ہے تجھے میری جان حزیں   تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں

ماہنامہ تعمیر افکار اس سے پہلے بھی دو خصوصی اشاعتوں کا اہتمام کرچکا ہے اور یہ سیرت نمبر بھی اسی سلسلے کا گل سرسبز ہے جو نہایت سلیقہ مندی اور عمدہ طباعت واشاعت میں پیش کیا گیا ہے۔ جس پر ادارہ تحسین وآفریں کا مستحق ہے۔

افکار معلم، مرتب: حافظ مسعود الحسن رشیدی، ناشر: ادارہ علم وادب جامعہ عثمانیہ پتوکی ضلع قصور۔ **صفحات:** ۱۴۴، **قیمت:** درج نہیں۔

افکار معلم کے نام سے یہ کتاب قاری سید احمد صاحب رحمہ اللہ کی آپ بیتی ہے اور ان کے شاگرد رشید